اَلْقَصِیْدَۃُ

فِیْ مَدْحِ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ﷺ

مُحَمَّدٌ ﷺ

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ؑ

اَلْقَصِيْدَة

فِیْ مَدْحِ

خَاتَمِ النَّبِیّٖن ﷺ

حضرت میرزا غلام احمد قادیانی

مسیح موعود و مہدی معہود

علیہ الصلوٰۃ والسلام

القصیدہ فی مدح خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

از حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

سابقہ ایڈیشنز : مارچ 1997ء ، 2011ء

طباعت ھٰذا: 2015ء

تعداد اشاعت: 2000

ناشر : نظارت نشر واشاعت قادیان

ضلع: گورداسپور۔ پنجاب (بھارت)۔143516

مطبع : فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

ISBN:978-81-7912-038-5

AL-QASEEDA By

Hazrat Mirza Ghulam Ahmad(*alaihissalam*)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدهُ وَنُصَلی عَلٰی رَسُوْله الکَرِیْم

قصیدةِ مِن قصَائد مؤسّس الجماعَة الاَحمَدیه علیه السلامِ

فی

مدح خاتم النبیّین صلّی اللّٰه علیه وسلّم

قال حضرته:

”ھٰذه القصیدة انیقة رشیقة مملوةٌ من اللطائِف الادبیّة والفرائد العربیة فی مدح سیّدی و سیّد الثقلین خاتم النبیین محمدٍ الّذی وصفه اللّٰه فی الکتاب المبین۔ اللّٰھمّ صلّ وسلّم علیه الی یوم الدّین۔ ولیست ھٰذه من قریحتی الجامدة وفطنتی الخامدة۔ وَمَا کانت رویّتی النّاضبة ضلیع ھٰذا المضمارو منبع تلك الاسرار۔ بل کلماقُلتُ فھو من ربّی الّذی ھو قرینی ومؤیدی، الّذی ھومعی فی کل حینی، الّذی یطعمنی ویسقینی، واذا ضللت فھو یھدینی، واذا مرضت فھویشفینی۔ ماکسبت شیاً من ملح الادب ونوادره۔ ولٰکن جعلنی اللّٰه غالبًا علٰی قادره۔ وھٰذه اٰیة من ربّی لقوم یعلمون۔ وانّی اظھرتها و بَیّنتها لعلی اجزی جزاء الشاکرین ولاالحق بالّذین لا یشکرون۔“

القصيدة

فی مدح خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

’’وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا، یعنی انسانِ کامل کو، وہ ملائک میں نہیں تھا، نجوم میں نہیں تھا قمر میں نہیں تھا، آفتاب میں بھی نہیں تھا، وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا، وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی وسماوی میں نہیں تھا صرف انسان میں تھا یعنی انسانِ کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سیّد ومولیٰ، سید الانبیاء، سید الاحیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔‘‘

(آئینہ کمالات اسلام)

لِمُؤَسِّسِ الجَمَاعَة الاَحْمدیة

حضرت میرزا غلام احمد قادیانی المسیح الموعود

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

قصیدہ

بحضور سرورِ کائنات فخرِ موجودات حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

۱

یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانٖ
یَسْعٰی اِلَیْکَ الْخَلْقُ کَالظَّمْاٰنٖ

اے اللہ کے فیض و عرفان کے چشمے! خلقت تیری طرف پیاسے کی طرح دوڑ رہی ہے۔

۲

یَا بَحْرَ فَضْلِ الْمُنْعِمِ الْمَنَّانٖ
تَھْوِیْ اِلَیْکَ الزُّمَرُ بِالْکِیْزَانٖ

اے انعام و احسان کرنے والے خدا کے فضل کے سمندر! لوگوں کے گروہ کوزے لئے تیری طرف لپکے آرہے ہیں۔

۳

يَاشَمْسَ مُلْكِ الْحُسْنِ وَالْاِحْسَان
نَوَّرْتَ وَجْهَ الْبَرِّ وَالْعُمْرَانِ

اے حسن واحسان کے ملک کے آفتاب! تو نے بیابانوں اور آبادیوں کے چہرے کو منوّر کر دیا ہے۔

۴

قَوْمٌ رَأَوْكَ وَاُمَّةٌ قَدْ اُخْبِرَتْ
مِنْ ذٰلِكَ الْبَدْرِ الَّذِىْ أَصْبَانِىْ

ایک قوم نے تو تجھے دیکھا ہے اور ایک امّت نے خبر سنی ہے اس بدر کی جس نے مجھے (اپنا) عاشق بنا دیا ہے۔

۵

يَبْكُوْنَ مِنْ ذِكْرِ الْجَمَالِ صَبَابَةً
وَتَأَلُّمًا مِّنْ لَوْعَةِ الْهِجْرَانِ

وہ تیرے حسن کی یاد میں بوجہ عشق کے (بھی) روتے ہیں اور جدائی کی جلن کے دُکھ اُٹھانے سے بھی۔

٦

وَأَرَى الْقُلُوْبَ لَدَى الْحَنَاجِرِ كُرْبَةً
وَأَرَى الْغُرُوْبَ تُسِيْلُهَا الْعَيْنَانِ

اور میں دیکھتا ہوں کہ دل بیقراری سے گلے تک آ گئے ہیں
اور مَیں دیکھتا ہوں آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں۔

٧

يَامَنْ غَدَا فِى نُوْرِهٖ وَضِيَائِهٖ
كَالنَّيِّرَيْنِ وَنَوَّرَ الْمَلَوَانِ

اے وہ ہستی جو اپنے نور اور روشنی میں مہر و ماہ کی طرح ہو گئی ہے
اور رات اور دن منوّر ہو گئے ہیں۔

٨

يَابَدْرَنَا يَا اٰيَةَ الرَّحْمٰنِ
أَهْدَى الْهُدَاةِ وَاَشْجَعَ الشُّجْعَانِ

اے ہمارے کامل چاند! اور اے رحمان کے نشان! سب
راہنماؤں کے راہنما اور سب بہادروں سے بہادر۔

٩

اِنِّیْ أَرَی فِیْ وَجْهِکَ الْمُتَهَلِّلِ
شَأْنًا یَّفُوْقُ شَمَائِلَ الْاِنْسَانِ

بے شک میں تیرے درخشاں چہرے میں دیکھ رہا ہوں۔ ایک ایسی شان جو انسانی خصائل پر فوقیت رکھتی ہے۔

١٠

وَقَدِ اقْتَفَاکَ اُوْلُو النُّهٰی وَبِصِدْقِهِمْ
وَدَعُوْا تَذَکُّرَ مَعْهَدِ الْاَوْطَانِ

بے شک دانشمندوں نے تیری پیروی کی ہے اور اپنے صدق کی وجہ سے انہوں نے وطنوں کی یاد بھلا دی ہے۔

١١

قَدْ اٰثَرُوْکَ وَفَارَقُوْا أَحْبَابَهُمْ
وَتَبَاعَدُوْا مِنْ حَلْقَةِ الْاِخْوَانِ

پس بے شک انہوں نے تجھے مقدّم کر لیا اور اپنے دوستوں کو چھوڑ دیا اور اپنے بھائیوں کے دائرہ سے دور ہو گئے۔

۱۲

قَدْ وَدَّعُوْا أَهْوَاءَ هُمْ وَنُفُوْسَهُمْ
وَتَبَرَّءُوْا مِنْ كُلِّ نَشْبٍ فَانِ

انہوں نے اپنی خواہشوں اور نفسوں کو یکسر چھوڑ دیا اور ہر فانی مال ومنال سے بیزار ہو گئے۔

۱۳

ظَهَرَتْ عَلَيْهِمْ بَيِّنَاتُ رَسُوْلِهِمْ
فَتَمَزَّقَ الْاَهْوَاءُ كَالْاَوْثَانِ

ان پر اپنے رسولؐ کے روشن دلائل ظاہر ہوئے تو ان کی نفسانی خواہشیں بتوں کی طرح ٹکڑے ٹکڑے ہو گئیں۔

۱۴

فِىْ وَقْتِ تَرْوِيْقِ اللَّيَالِىْ نُوِّرُوْا
وَاللّٰهُ نَجَّاهُمْ مِّنَ الطُّوْفَانِ

وہ راتوں کی تاریکی کے وقت منوّر ہو گئے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں طوفان سے نجات دے دی۔

۱۵

قَدْ هَاضَهُمْ ظُلْمُ الْاُنَاسِ وَضَيْمُهُمْ
فَتَثَبَّتُوْا بِعِنَايَةِ الْمَنَّانِ

بے شک لوگوں کے ظلم وستم نے انہیں چُور چُور کر دیا۔ پھر بھی خدائے محسن کی عنایت سے وہ ثابت قدم رہے۔

۱۶

نَهَبَ اللِّئَامُ نُشُوْبَهُمْ وَعِقَارَهُمْ
فَتَهَلَّلُوْا بِجَوَاهِرِ الْفُرْقَانِ

رذیل لوگوں نے ان کے مال اور جائیداد کو لوٹ لیا مگر اس کے عوض قرآن کے موتی پا کر ان کے چہرے چمک اُٹھے۔

۱۷

كَسَحُوْا بُيُوْتَ نُفُوْسِهِمْ وَتَبَادَرُوْا
لِتَمَتُّعِ الْاِيْقَانِ وَالْاِيْمَانِ

انہوں نے اپنے نفس کے گھروں کو خوب صاف کیا اور یقین و ایمان کی دولت سے فائدہ اُٹھانے کے لئے آگے بڑھے۔

۱۸

قَامُوْا بِاِقْدَامِ الرَّسُوْلِ بِغَزْوِهِمْ
كَالْعَاشِقِ الْمَشْغُوْفِ فِي الْمَيْدَانٖ

وہ رسولؐ کی پیش قدمی پر اپنی جنگ میں ایک عاشق شیدا کی طرح میدان میں ڈٹ گئے۔

۱۹

فَدَمُ الرِّجَالِ لِصِدْقِهِمْ فِيْ حُبِّهِمْ
تَحْتَ السُّيُوْفِ اُرِيْقَ كَالْقُرْبَانٖ

سو ان جواں مردوں کا خون اپنی محبت میں ثابت قدمی کی وجہ سے تلواروں کے نیچے قربانیوں کی طرح بہایا گیا۔

۲۰

جَاءُوْكَ مَنْهُوْبِيْنَ كَالْعُرْيَانٖ
فَسَتَرْتَهُمْ بِمَلَاحِفِ الْاِيْمَانٖ

وہ تیرے پاس لُٹے پُٹے برہنہ شخص کی مانند آئے تو تُو نے انہیں ایمان کی چادریں اوڑھادیں۔

۲۱

صَادَفْتَهُمْ قَوْمًا كَرَوْثٍ ذِلَّةً
فَجَعَلْتَهُمْ كَسَبِيْكَةِ الْعِقْيَانِ

تُو نے انہیں گوبر کی طرح ذلیل قوم پایا تو تُو نے انہیں خالص سونے کی ڈلی کی مانند بنا دیا۔

۲۲

حَتّٰی انْثَنٰی بَرٌّ كَمِثْلِ حَدِيْقَةٍ
عَذْبِ الْمَوَارِدِ مُثْمِرِ الْاَغْصَانِ

یہاں تک کہ خشک ملک اس باغ کی مانند ہو گیا جس کے چشمے شیریں ہوں اور جس کی ڈالیاں پھل دار ہوں۔

۲۳

عَادَتْ بِلَادُ الْعُرْبِ نَحْوَ نَضَارَةٍ
بَعْدَ الْوَجٰی وَالْمَحْلِ وَالْخُسْرَانِ

ملکِ عرب خشک سالی۔ قحط اور تباہی کے بعد شاداب ہو گیا۔

۲۴

كَانَ الْحِجَازُ مُغَازِلَ الْغِزْلَانِ
فَجَعَلْتَهُمْ فَانِيْنَ فِى الرَّحْمَانِ

اہل حجاز آہو چشم عورتوں سے عشق بازی میں لگے ہوئے تھے۔ سوتُو نے انہیں خدائے رحمان (کی محبت) میں فانی بنا دیا۔

۲۵

شَيْئَانِ كَانَ الْقَوْمُ عُمْيًا فِيْهِمَا
حَسْوُ الْعُقَارِ وَكَثْرَةُ النِّسْوَانِ

دو باتیں تھیں جن میں قوم اندھی ہو رہی تھی۔ یعنی مزے لے لیکر شراب نوشی اور بہت سی عورتیں رکھنا۔

۲۶

أَمَّا النِّسَاءُ فَحُرِّمَتْ اِنْكَاحُهَا
زَوْجًا لَهُ التَّحْرِيْمُ فِى الْقُرْاٰنِ

عورتوں سے متعلق تو یہ حکم ہوا کہ ان کا نکاح ایسے خاوند سے جس کی حُرمت قرآن میں آگئی، حرام کر دیا گیا۔

۲۷

وَجَعَلْتَ دَسْكَرَةَ الْمُدَامِ مُخَرَّبًا
وَأَزَلْتَ حَانَتَهَا مِنَ الْبُلْدَانِ

اور تُو نے مَے خانوں کو ویران کر دیا اور شہروں سے شراب کی دکانیں ہٹا دیں۔

۲۸

كَمْ شَارِبٍ بِالرَّشْفِ دَنًّا طَافِحًا
فَجَعَلْتَهٗ فِی الدِّیْنِ کَالنَّشْوَانِ

بہت سے تھے جو لبالب خم لنڈھاتے تھے سو تُو نے ان کو دین میں متوالے بنا دیا۔

۲۹

كَمْ مُحْدِثٍ مُسْتَنْطِقِ الْعِيْدَانِ
قَدْ صَارَ مِنْکَ مُحَدَّثَ الرَّحْمٰنِ

کتنے ہی بدعتی سارنگیاں بجانے والے تیرے طفیل خدائے رحمان سے ہم کلام ہو گئے۔

۳۰

كَـمْ مُسْتَهَـامٍ لِـلـرَّشُـوْفِ تَعَـشُّـقًـا
فَـجَـذَبْـتَـهٗ جَـذْبًـا إِلَـى الْـفُـرْقَـانِ

بہتیرے معطر دہن عورتوں کے عشق میں سرگرداں تھے۔ سوتُو نے انہیں فرقان کی طرف کھینچ لیا۔

۳۱

اَحْيَيْتَ أَمْـوَاتَ الْقُرُوْنِ بِجَلْوَةٍ
مَــاذَا يُـمَـا ثِـلُـكَ بِـهٰـذَا الشَّــانِ

تُو نے صدیوں کے مُردوں کو ایک ہی جلوہ سے زندہ کر دیا کون ہے جو اس شان میں تیرا مثیل ہو سکے؟

۳۲

تَـرَكُـوا الْـغَـبُـوْقَ وَبَـدَّلُـوْا مِنْ ذَوْقِـهٖ
ذَوْقَ الـدُّعَـاءِ بِـلَـيْـلَـةِ الْاَحْـزَانِ

انہوں نے شام کی شراب چھوڑ دی اور اس کی لذّت کو غم کی راتوں میں دُعا کی لذّت سے بدل دیا۔

۳۳

قَدْ أُحْصِرُوْا فِيْ شُحِّهَا كَالْعَانِيْ
كَانُوْا بِرَنَّاتِ الْمَثَانِيْ قَبْلَهَا

وہ اس سے پہلے دوتارے کی سُروں کی حرص میں قیدیوں کی طرح گرفتار تھے۔

۳۴

طَوْرًا بِغَيْدٍ تَارَةً بِدِنَانِ
قَدْ كَانَ مَرْتَعُهُمْ أَغَانِيْ دَائِمًا

ان کے عیش وعشرت کا میدان ہمیشہ ہی راگ ورنگ تھا۔ کبھی تو نازک اندام عورتوں سے شغل کرتے اور کبھی شراب کے مٹکوں سے۔

۳۵

أَوْشُرْبِ رَاحٍ أَوْ خَيَالِ جِفَانِ
مَا كَانَ فِكْرٌ غَيْرَ فِكْرِ غَوَانِيْ

انہیں حسین عورتوں کے سوا اور کوئی فکر نہ تھی یا پھر وہ شراب نوشی میں مصروف رہتے یا شراب کے پیالوں کے تصوّر میں محو ہوتے۔

۳۶

كَانُوْا كَمَشْغُوْفِ الْفَسَادِ بِجَهْلِهِمْ
رَاضِيْنَ بِالْاَوْسَاخِ وَالْاَدْرَانِ

وہ اپنے اکھڑپن کی وجہ سے شیفتہ تھے اور میل کچیل اور ناپاکی پر خوش تھے۔

۳۷

عَيْبَانِ كَانَ شِعَارَهُمْ مِنْ جَهْلِهِمْ
حُمْقُ الْحِمَارِ وَ وَثْبَةُ السِّرْحَانِ

ان کی جہالت کی وجہ سے دو عیب ان کے لازمِ حال تھے یعنی گدھے کی اَڑ اور بھیڑیئے کا حملہ۔

۳۸

فَطَلَعْتَ يَاشَمْسَ الْهُدٰى نُصْحًا لَّهُمْ
لِتُضِيْئَهُمْ مِنْ وَّجْهِكَ النُّوْرَانِىْ

سو اے آفتابِ ہدایت! تو نے ان کی خیر خواہی کے لئے طلوع کیا تا اپنے نورانی چہرہ سے تُو انہیں منور کر دے۔

۳۹

أُرْسِلْتَ مِنْ رَّبٍّ كَرِيْمٍ مُّحْسِنٍ
فِي الْفِتْنَةِ الصَّمَّاءِ وَالطُّغْيَانِ

تُو ربِ کریم محسن کی طرف سے خوفناک فتنے اور طغیان و سرکشی کے وقت بھیجا گیا۔

۴۰

يَا لَلْفَتٰى مَاحُسْنُهُ وَجَمَالُهُ
رَيَّاهُ يُصْبِي الْقَلْبَ كَالرَّيْحَانِ

واہ! کیا ہی جوان مرد ہے! کیسے حسن و جمال والا ہے جس کی خوشبو دل کو ریحان کی طرح موہ لیتی ہے۔

۴۱

وَجْهُ الْمُهَيْمِنِ ظَاهِرٌ فِيْ وَجْهِهٖ
وَشُئُوْنُهٗ لَمَعَتْ بِهٰذَا الشَّانِ

آپؐ کے چہرہ میں خدا کا چہرہ نمایاں ہے اور خدا کی صفات (آپؐ کی) اس شان سے جلوہ گر ہو گئیں۔

۴۲

فَلِذَا یُحَبُّ وَیَسْتَحِقُّ جَمَالُہٗ شَغَفًا بِہٖ مِنْ زُمْرَۃِ الْاَخْدَانِ

سواسی لئے تو آپ سے محبت کی جاتی ہے اور آپ کا ہی جمال اس لائق ہے کہ دوستوں کے گروہ میں سے صرف آپؐ ہی سے بے پناہ محبت کی جائے۔

۴۳

سُجُحٌ کَرِیْمٌ بَاذِلٌ خِلُّ التُّقٰی خِرْقٌ وَّفَاقَ طَوَائِفَ الْفِتْیَانِ

آپؐ خوش خُلق، معزّز، سخی، تقویٰ کے سچے دوست، فیاض اور جواں مردوں کے گروہوں پر فوقیت رکھنے والے ہیں۔

۴۴

فَاقَ الْوَرٰی بِکَمَالِہٖ وَجَمَالِہٖ وَجَلَالِہٖ وَجَنَانِہٖ الرَّیَّانِ

آپؐ ساری خلقت سے اپنے کمال اور اپنے جمال اور اپنے جلال اور اپنے شاداب دل کے ساتھ فوقیت لے گئے ہیں۔

۴۵

لَا شَکَّ أَنَّ مُحَمَّدًا خَیْرُ الْوَرٰی
رِیْقُ الْکِرَامِ وَنُخْبَۃُ الْاَعْیَانِ

بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم خیرالوریٰ، معززین میں سے برگزیدہ اور سرداروں میں سے منتخب وجود ہیں۔

۴۶

تَمَّتْ عَلَیْہِ صِفَاتُ کُلِّ مَزِیَّۃٍ
خُتِمَتْ بِہٖ نَعْمَاءُ کُلِّ زَمَانِ

ہر قسم کی فضیلت کی صفات آپؐ پر کمال کو پہنچ گئیں اور ہر زمانہ کی نعمتیں آپؐ پر ختم ہوگئی ہیں۔

۴۷

وَاللّٰہِ إِنَّ مُحَمَّدًا کَرِدَافَۃٍ
وَبِہِ الْوُصُوْلُ بِسُدَّۃِ السُّلْطَانِ

بخدا! بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم (خدا کے) نائب کے طور پر ہیں اور آپؐ ہی کے ذریعہ دربارِ شاہی میں رسائی ہوسکتی ہے۔

۴۸

هُوَ فَخْرُ كُلِّ مُطَهَّرٍ وَّمُقَدَّسٍ
وَبِهٖ يُبَاهِى الْعَسْكَرُ الرُّوْحَانِىْ

آپؐ ہر ایک مطہّر اور مقدّس کا فخر ہیں اور روحانی لشکر آپؐ پر ہی ناز کرتا ہے۔

۴۹

هُوَ خَيْرُ كُلِّ مُقَرَّبٍ مُّتَقَدِّمٍ
وَالْفَضْلُ بِالْخَيْرَاتِ لَا بِزَمَانٖ

آپؐ ہر مقرّب اور (راہِ سلوک میں) آگے بڑھنے والے سے افضل ہیں اور فضیلت کارہائے خیر پر موقوف ہے نہ کہ زمانہ پر۔

۵۰

وَالطَّلُّ قَدْ يَبْدُوْ أَمَامَ الْوَابِلِ
فَالطَّلُّ طَلٌّ لَيْسَ كَالتَّهْتَانٖ

اور ہلکا مینہ (یعنی پھوار) کبھی موسلا دھار بارش سے پہلے ہوتا ہے۔ ہلکا مینہ ہلکا مینہ ہی ہے موسلا دھار بارش کی طرح نہیں۔

۵۱

بَطَلٌ وَّحِيْدٌ لَاتَطِيْشُ سِهَامُهٗ
ذُوْ مُصْمِيَاتٍ مُّوْبِقُ الشَّيْطَانِ

آپؑ یگانہ پہلوان ہیں جس کے تیر خطا نہیں جاتے۔آپؑ ٹھیک نشانے پر لگنے والے تیروں کے مالک (اور) شیطان کو ہلاک کرنے والے ہیں۔

۵۲

هُوَجَنَّةٌ إِنِّیْ أَرٰی أَثْمَارَهٗ
وَقُطُوْفَهٗ قَدْذُلِّلَتْ لِجَنَانِیْ

آپؑ ایک باغ ہیں۔بے شک میں دیکھتا ہوں کہ اس کے پھل اوراس کے خوشے میرے دل کے لئے جھکا دیئے گئے ہیں۔

۵۳

أَلْفَيْتُهٗ بَحْرَ الْحَقَائِقِ وَالْهُدٰی
وَرَأَيْتُهٗ كَالدُّرِّ فِی اللَّمَعَانِ

میں نے آپؑ کو حقائق اور ہدایت کا سمندر پایا اور چمک دمک میں آپؑ کو موتی کی طرح پایا۔

قَدْ مَاتَ عِیْسٰی مُطْرِقًا وَّنَبِیُّنَا
حَیٌّ وَّرَبِّیْ إِنَّہٗ وَافَانِیْ

عیسیٰؑ تو سر جھکائے وفات پاگئے اور ہمارے نبی زندہ ہیں اور مجھے ربّ کی قسم! آپؐ نے مجھ سے ملاقات بھی کی ہے۔

۵۵

وَاللّٰہِ إِنِّیْ قَدْ رَأَیْتُ جَمَالَہٗ
بِعُیُوْنِ جِسْمِیْ قَاعِدًا بِمَکَانِیْ

بخدا! میں نے آپؐ کے جمال کو اپنی جسمانی آنکھوں سے اپنی جگہ پر بیٹھے ہوئے دیکھا ہے۔

۵۶

ھَا إِنْ تَظَنَّیْتَ ابْنَ مَرْیَمَ عَائِشًا
فَعَلَیْکَ إِثْبَاتًا مِّنَ الْبُرْھَانِ

دیکھ! اگر تُو بھی ابنِ مریمؑ کو زندہ گمان کرتا ہے۔ تو دلیل سے ثابت کرنا تجھ پر لازم ہے۔

٥٧

أَفَانْتَ لَاقَيْتَ الْمَسِيْحَ بِيَقْظَةٍ
أَوْ جَاءَكَ الْاَنْبَاءُ مِنْ يَّقْظَانٍ

کیا تُو مسیحؑ سے بیداری میں مل چکا ہے یا کسی جیتے جاگتے سے تمہیں ایسی خبریں ملی ہیں۔

٥٨

اُنْظُرْ إِلَى الْقُرْاٰنِ كَيْفَ يُبَيِّنُ
أَفَانْتَ تُعْرِضُ عَنْ هُدَى الرَّحْمٰنِ

قرآن کو دیکھ کہ وہ کیسے واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ کیا خدائے رحمان کی ہدایت سے منہ پھیرتا ہے؟

٥٩

فَاعْلَمْ بِاَنَّ الْعَيْشَ لَيْسَ بِثَابِتٍ
بَلْ مَاتَ عِيْسٰى مِثْلَ عَبْدٍ فَانٍ

جان لے کہ زندگی تو ثابت نہیں بلکہ عیسیٰؑ ایک فانی بندہ کی طرح مر چکے ہیں۔

٦٠

وَنَبِيُّنَا حَيٌّ وَّإِنِّيْ شَاهِدٌ
وَقَدِ اقْتَطَفْتُ قَطَائِفَ اللُّقْيَانِ

اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں اور بے شک میں گواہ ہوں اور میں نے آپؐ کی ملاقات کے ثمرات حاصل کئے ہیں۔

٦١

وَرَأَيْتُ فِيْ رَيْعَانِ عُمْرِيْ وَجْهَهٗ
ثُمَّ النَّبِيُّ بِيَقْظَتِيْ لَاقَانِيْ

مَیں نے تو (اپنے) عنفوانِ شباب میں ہی آپ کا چہرہ مبارک دیکھا۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری بیداری میں بھی مجھے ملے۔

٦٢

إِنِّيْ لَقَدْ أُحْيِيْتُ مِنْ اِحْيَائِهٖ
وَاهًا لِاِعْجَازٍ فَمَا أَحْيَانِيْ

بے شک میں آپؐ کے زندہ کرنے سے ہی زندہ ہوا ہوں۔ سبحان اللہ! کیا اعجاز ہے اور مجھے کیا خوب زندہ کیا ہے۔

۶۳

يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ دَائِمًا
فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا وَبَعْثٍ ثَانٍ

اے میرے رب! اپنے نبی پر ہمیشہ دُرود بھیجتا رہ۔ اس دنیا میں بھی اور دوسری دنیا میں بھی۔

۶۴

يَا سَيِّدِى قَدْ جِئْتُ بَابَكَ لَاهِفًا
وَالْقَوْمُ بِالْاِكْفَارِ قَدْ اٰذَانِىْ

اے میرے آقا! میں تیرے دروازے پر مظلوم و مضطر فریادی کی حالت میں آیا ہوں جبکہ قوم نے (مجھے) کافر کہہ کر ایذا دی ہے۔

۶۵

يَفْرِىْ سِهَامُكَ قَلْبَ كُلِّ مُحَارِبٍ
وَيَشُجُّ عَزْمُكَ هَامَةَ الثُّعْبَانٍ

تیرے تیر ہر جنگجو کے دل کو چھید دیتے ہیں اور تیرا عزم اژدہا کے سر کو کچل دیتا ہے۔

٦٦

لِلّٰهِ دُرُّکَ یَا إِمَامَ الْعَالَمِ
أَنْتَ السَّبُوْقُ وَسَیِّدُ الشُّجْعَانِ

آفرین تجھ پر اے دنیا کے امام! تو سب پر سبقت لے گیا ہے اور بہادروں کا سردار ہے۔

٦٧

اُنْظُرْ اِلَیَّ بِرَحْمَةٍ وَّتَحَنُّنٍ
یَا سَیِّدِیْ أَنَا أَحْقَرُ الْغِلْمَانِ

تُو مجھ پر رحمت اور شفقت کی نظر کر۔ اے میرے آقا! میں ایک حقیر ترین غلام ہوں۔

٦٨

یَاحِبِّ إِنَّکَ قَدْ دَخَلْتَ مَحَبَّةً
فِیْ مُهْجَتِیْ وَمَدَارِکِیْ وَجَنَانِیْ

اے میرے آقا! تو ازراہِ محبت میری جان، میرے حواس اور میرے دل میں داخل ہوگیا ہے۔

٦٩

مِنْ ذِكْرِ وَجْهِكَ يَا حَدِيْقَةَ بَهْجَتِيْ
لَمْ أَخْلُ فِيْ لَحْظٍ وَّلَا فِيْ اٰنِ

اے میری خوشی کے باغ! تیرے چہرے کی یاد سے مَیں ایک لحظہ اور آن کے لئے بھی خالی نہیں رہا۔

٧٠

جِسْمِيْ يَطِيْرُ إِلَيْكَ مِنْ شَوْقٍ عَلَا
يَا لَيْتَ كَانَتْ قُوَّةُ الطَّيَرَانِ

میرا جسم تو شوقِ غالب سے تیری طرف اُڑنا چاہتا ہے۔ اے کاش! مجھ میں اُڑنے کی طاقت ہوتی۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۹۰ تا ۵۹۴)